© rasailojaraid.com

سننا بھی گوارا نہ کرتے تھے۔ ان کا اوڑھنا بچھونا کتاب و سنت تھا۔ اتباع رسول ﷺ اور اسلام کی سچی تعلیمات پر عمل کرنا اور توحید و سنت کو دوسروں تک پہنچانا ان کا مطمح نظر تھا۔ وہ اپنے اس مشن پر تادم آخر سرگرم عمل رہے۔ اس دعوتی کام میں نہ تو نامساعد حالات ان کی راہ میں رکاوٹ بن سکے نہ ہی حاکم وقت کی سختیاں ان کے پاؤں میں رکاب ڈال سکیں اور نہ ہی اغیار کی مہربانیوں سے وہ دل برداشتہ ہوئے۔ وہ مسلک اہلحدیث کے سچے داعی تھے۔ ان کی زندگی اسلام ہی کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانے میں صرف ہوئی۔ انہوں نے دعوت دین کو پھیلانے کے لئے وعظ و تقریر کو بھی ذریعہ بنایا اور قلم و قرطاس کے ذریعے بھی خدمت دین کا فریضہ ادا کیا۔ جس کسی نے بھی مسلک اہلحدیث پر زبان طعن دراز کی، حافظ صاحب نے زبان و قلم سے اس کا جواب دینا ضروری سمجھا۔

زیر تبصرہ کتاب ان کے رشحات فکر کا وہ قابل قدر مجموعہ ہے کہ جس میں ان کے ۲۷ چھوٹے بڑے رسائل شامل ہیں۔ ان رسائل میں حضرت حافظ صاحب نے مناظرانہ اسلوب میں بہت سے ایسے مسائل کو وضاحت سے بیان کیا ہے۔ جن مسائل میں "بعض الناس" کی طرف سے حدیث مصطفیٰ ﷺ کے مقابلے فقہ پر عمل کروایا جاتا ہے۔ چنانچہ حافظ عبداللہ مرحوم نے بڑے ہی شگفتہ پیرائے میں اسلام کی سچی تعلیمات اور احکام کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے جن موضوعات پر داد تحقیق دی ہے اس کے چند عنوان ملاحظہ فرمائیے۔ اصلی اہل سنت، سماع موتیٰ، مسئلہ رفع الیدین، اہل سنت کی دعوت، اہل حدیث کی نماز غیر اہلحدیث کے پیچھے، اہل حدیث کے متعلق غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ، تقلید کے خوفناک نتائج، جمہوریت اسلامی کیسے، مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے نام، ہر اہل حدیث کے نام، مسعود بی ایس سی کے نام خط، جماعت المسلمین پر ایک نظر، مولانا حق نواز جھنگوی کے آمدہ خط کا جواب وغیرہ۔ ان رسائل میں ٹھوس علمی انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔

پیش نظر کتاب کا پانچواں ایڈیشن ہے جو پہلے کی نسبت بہت سی خوبیوں سے مزین ہے۔ ۱۔ قرآنی آیات کا نمبر درج کیا گیا ہے۔ ۲۔ احادیث کی تخریج کر دی گئی ہے اور مکمل حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ تخریج و تصحیح کا کام ابھرتے ہوئے نوجوان محقق مولانا محمد سرور عاصم صاحب (مدیر مکتبہ اسلامیہ) نے انجام دیا ہے۔ ان کی یہ ایک عمدہ تحقیقی کاوش۔ ۳۔ کمپوزنگ ازسرنو کروائی گئی ہے۔ کاغذ، طباعت اور جلد بندی بہت عمدہ ہے۔ جبکہ قیمت نہایت مناسب۔ ان خوبیوں سے مزین "رسائل بہاولپوری" کا خود مطالعہ کیجئے۔ احباب کو تحفے میں دیجئے، لائبریری میں رکھئے۔

علمائے اہلحدیث کی تفسیری خدمات

مصنف: ملک عبدالرشید عراقی

صفحات: ۶۴

قیمت: ۲۴ روپے

ناشر: صادق خلیل اسلامک [illegible]

رحمت آباد، فیصل آباد۔ فون 780141

ملک عبدالرشید عراقی کے کام اور نام سے ایک دنیا آگاہ ہے۔ وہ منجھے ہوئے تجربہ کار مصنف اور زود نویس مضمون نگار ہیں۔ ان کی قلمی نگارشات کا دائرہ دینی و اسلامی رسائل و جرائد سے لے کر قومی اخبارات تک پھیلا ہوا ہے۔ تاریخ و سوانح ان کا موضوع خاص ہے اور اس پر انہوں نے قلم کے جوہر خوب دکھائے ہیں۔ ان کی تحریریں معلومات کا خزینہ ہیں، قاری اس سے مستفید ہوتا ہے۔ عراقی صاحب عرصہ چھیالیس (۴۶) سال سے اپنی قلمی کاوشوں سے ملکی غیر ملکی اخبارات و رسائل میں قلم کی جولانیاں دکھا رہے ہیں۔ علمائے اہلحدیث سے ان کی عقیدت و محبت [illegible] ہے اور انہوں نے اہلحدیث اکابرین کی خدمات علمی کو بیان کرنے میں کبھی بھی تساہل سے کام نہیں لیا اور ہر وقت ان کی کوشش رہی ہے کہ علمائے اہلحدیث کے علمی کارناموں کو اجاگر کیا جائے۔ اسی جذبہ عقیدت کے تحت وہ اب تک بہت سی کتابیں تحریر کر چکے ہیں جو خالصتاً علمائے اہلحدیث کی علمی خدمات کے سلسلے میں ہے۔

زیر نظر کتاب عراقی صاحب کے شگفتہ اور رواں قلم کا وہ عظیم شاہکار ہے کہ جس میں انہوں نے محنت شاقہ اور عرق ریزی سے "برصغیر پاک و ہند میں علمائے اہلحدیث کی تفسیری خدمات" کے اوراق پارینہ کو یکجا کرنے کی سعی کی ہے۔ انہوں نے اپنے موضوع کے متعلق تمام معلومات جمع کر کے اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ علمائے اہلحدیث نے خدمت قرآن میں بے پناہ کام کیا اور وہ اپنی اس کوشش میں پوری طرح کامیاب و کامران رہے۔ عراقی صاحب نے اپنی اس کتاب میں ۳۰۸ ایسی کتابوں کا تذکرہ کیا ہے جن کا تعلق تفسیر القرآن اور علوم القرآن سے ہے اور اس ضمن میں انہوں نے اختصار کے ساتھ ۲۸ ایسے علمائے اہلحدیث کے حالات بھی لکھے ہیں جنہوں نے "علوم القرآن" کے بیان اور وضاحت کے سلسلے میں تفاسیر قرآن لکھ کر وقیع خدمات سرانجام دیں۔ کتاب معلوماتی اور تحقیقی ہے۔ انداز تحریر عام فہم اور شگفتہ ہے۔ اس پر عراقی صاحب مبارکباد کے مستحق اور تحسین کے لائق ہیں۔ کتاب کی کمپوزنگ، کاغذ، طباعت عمدہ اور ٹائٹل جاذب نظر ہے۔ قرآنی علوم کی معلومات کے شائقین کیلئے یہ کتاب نادر تحفہ ہے اس کا مطالعہ بہت سی مخفی معلومات کا پتہ دیتا ہے۔

© rasailojaraid.com